9241 ـ اپنے آپ کو سود سے بچانے کے لیے کسی دوسرے کو بنک کے سودی سرمایہ کاری کے کھاتے میں داخل کرانا چاہتا ہے

سوال

ایک برطانوی مسلمان بھائی نے بنک میں سودی سرمایہ کاری کھاتا شروع کیا ہے اور بنک نے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ چار برس تک بنک میں کچھ رقم رکھے اور اس مدت کے دوران کچھ رقم بھی نہ نکلوائے تو پھر اسے ہر برس کچھ تناسب سے سودی فوائد دیے جائیں گے، لہذا حکم کا علم ہونے پر جب اس نے بنک سے مال نکلوانا چاہا تو بنک نے مدت سے قبل رقم نکلوانے کے بدلے اس پر جرمانہ عائد کردیا، لیکن اگر وہ اپنے بدلے کسی دسرے شخص کو لائے اور اس کے بدلے وہ شخص مال ادا کرے اور سودی لین دین میں شریک ہو جائے تو بنک اس پر جرمانہ عائد نہیں کرے گا.
سوال یہ ہے کہ: کیا بغیر جرمانہ کے اپنی رقم نکلوانے کے لیے وہ اپنے بدلے کسی کافر شخص کو داخل کرکے اپنا مال نکلوا سکتا ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا:

ایسا کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی پر معاونت کر رہا ہے. انتھی

واللہ اعلم .